السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جس عورت کونکاح کا پیغام بھیجنا ہو کیا اس کو چہرے اور ہاتھوں کے علاوہ یعنی بال وغیرہ اس طرح کی چیزیں دیکھنا جائز ہے؟ (فتاوی المدینہ: 113)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

میرے علم کے مطابق واللہ اعلم یہ جائز ہے بشرطیکہ اتفاق نہ ہوا ہو۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

"..... عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ : (إِذَا خَطَبَ أَحَدُكُمُ الْمَرْأَةَ فَإِنِ اسْتَطَاعَ أَنْ يَنْظُرَ إِلَى مَا يَدْعُوهُ إِلَى نِكَاحِهَا"

کہ جب تم میں سے کسی کے دل میں کسی عورت کونکاح کا پیغام بھیجنے کا خیال پیدا ہو تو اسے چاہیے کہ وہ چیز دیکھے کہ جو اس کو نکاح کی طرف بلاتی ہے۔'' پہلے سے اتفاق کے ساتھ ہو تو پھر چہرہ اور ہاتھوں کے علاوہ دیکھنا جائز نہیں ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ البانیہ

عورتوں کے مخصوص مسائل صفحہ: 309

محدث فتویٰ